Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز منگل
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے
جلد ۶۲/۲۷ | ۷ رجب ۱۳۹۳ھ ۔ ۷ ظہور ۱۳۵۲ ہش ۔ ۷ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۷۹

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۶ ظہور ۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضور ایدہ اللہ نے لنڈن سے بذریعہ کیبل گرام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو یہ اطلاع دی ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

لنڈن ۔ ۳ اگست ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ (پرائیویٹ سیکرٹری)

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

---

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب ۷ اگست بروز منگل صبح کو بذریعہ سرگودھا ایکسپریس اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے ممالک بیرون روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب اسٹیشن پر پہنچ کر اپنی دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت کریں۔ (نائب وکیل التبشیر)

---

رپورٹ ۵

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے کوائف

## حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم ۔ اے):۔

محترم چوہدری صاحب موصوف اپنی رپورٹ محررہ ۲۲ جولائی ۱۹۷۳ء میں رقم فرماتے ہیں:۔

### ۲۱ جولائی ۱۹۷۳ء

کل شام چھ بجے یعنی ۲۱/۷/۷۳ کو عزیز مکرم ارشد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی اپنی کار پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عزیزم مکرم ولی احمد شاہ صاحب کو حضور نے اپنی کار اور حادثہ کے سلسلے میں ضروری اقدامات کے لئے لنڈن واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ نیز کمال شفقت سے عزیز موصوف کی دلداری فرمائی جس سے شاہ صاحب کے دل کو بہت تسلی ہوئی۔

### ۲۲ جولائی ۱۹۷۳ء

آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح گیارہ بجے کونسٹن CONISTAN جھیل کی سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ یہ علاقہ لیک ڈسٹرکٹ یعنی جھیلوں کا علاقہ کہلاتا ہے۔ ونڈر میر ۔ السں واٹر ۔ گراس میر ۔ اور کانسٹن بڑی بڑی جھیلیں ہیں۔ حضور نے کانسٹن جھیل کے بہت سے متحرک اور ساکن فوٹو بھی لئے۔ یہاں FIBRE GLASS فائبر گلاس کی بنی ہوئی ایک چھوٹی سی کشتی حضور کو بہت پسند آئی۔

دوپہر کا کھانا حضور نے نیوفیلڈ ہوٹل سے ملحق ایک بہت چھوٹی سی ٹی شاپ میں تناول فرمایا۔ اس ہوٹل اور دوکان کے مالک کالن مچل صاحب ہیں۔ جن کے پاس یہاں پانچ سو ایکڑ کا فارم ہے۔ فارم ہاؤس بھی پاس ہی ہے۔ دو گھوڑیاں اور کچھ گائیں اور بھیڑیں بھی پالی ہوئی ہیں۔ حضور کھانا کھا کر باہر تشریف لائے۔ تو ایک نیم عرب گھوڑی اور مالک کے درمیان کشمکش ہو رہی تھی۔ مالک گھوڑی کو رسے سے پیٹ رہا تھا اور گھوڑی اپنے سامنے کے سموں سے اس پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ یہ منظر دیکھ کر حضور کو بہت تکلیف ہوئی اور حضور نے بے قرار ہو کر ایک بزرگ صورت کارکن کو جو فارم میں ملازم تھا۔ سمجھایا کہ گھوڑے کو اس طرح پیٹنا صریح ظلم ہے۔ گھوڑے کو یہ سمجھ ہی نہیں کہ اسے سزا کیوں دی جا رہی ہے۔ اسے پیار سے سمجھانا چاہیئے۔ حضور نے اس نیم عربی نسل کی گھوڑی اور ایک کلائیڈز ڈیل نسل کی گھوڑی کی خصوصیات پر گفتگو فرمائی۔ ہوٹل کے اندر کچھ انگریز سیاح بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور سے پوچھا کہ کیا آپ نے ہمارا ملک پسند فرمایا۔ تو حضور نے جواب دیا کہ "مجھے وہ انگلستان پسند تھا جب میں یہاں آکسفورڈ میں پڑھا کرتا تھا۔ لیکن افسوس کہ اب وہ انگلستان نہیں رہا"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج رائی نوز درہ WRYNOSE PASS بھی ملاحظہ فرمایا۔ اور براؤٹن BROUGHTEN اور کانسٹن CONSISTEN جھیل کے کنارے گاڑی میں سیر کی۔ یہ علاقہ بھی بے حد خوبصورت ہے اور فطرت کے حسین و جمیل نظارے قدم قدم پر احساس دلاتے ہیں کہ انہیں دیکھ دیکھ کر انکے خالق اور بنانے والے کی قدرتوں کا دل سے اقرار کرتے ہوئے اس کی تسبیح و تحمید کی جائے۔

شام کو پونے نو بجے (۲۲/۷/۷۳) صاحبزادہ مرزا مجیب احمد سلمہٗ مع صاحبزادی سیدہ امۃ الحلیم بیگم حاضر ہوئے۔

شام کو اطلاع آئی کہ برادرم مکرم باجوہ صاحب کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اور کل یعنی ۲۳/۷/۷۳ کو انہیں ہسپتال سے چھٹی مل جائے گی۔ مکرم امام بشیر احمد رفیق صاحب نے حسب ارشاد حضور باجوہ صاحب کو لنڈن لے جانے کا تسلی بخش انتظام کر دیا ہے۔

۴ حضور کا یہ بھی ارشاد ہے کہ اگر باجوہ لک کے لئے پلاسٹک سرجری کی ضرورت پڑے تو اس کا انتظام کیا جائے۔

۲۳/۷/۷۳ آج صبح دس بجے امام رفیق صاحب کو بذریعہ فون اطلاع ملی کہ مکرم باجوہ صاحب کو صبح دس بجے ہسپتال سے فراغت مل گئی ہے۔ اور انہیں لنڈن پہنچایا جا رہا ہے۔

گیارہ بجے حضور لینگ ڈیل Langdale ۔ گراس میر Grasmere ۔ السں واٹر Ulswater ۔ اور کرک سٹون پاس تشریف لے گئے۔

دوپہر کے کھانے کا وقت ختم ہو چکا تھا اور ریسٹورنٹ بند ہو چکے تھے لیکن شیلے ہوٹل Chelet کی مالکہ نے جہاں ایک روز پہلے بھی حضور کھانا تناول فرما چکے تھے۔ حسب سابق نہایت خندہ پیشانی اور ادب سے کھانا پیش کیا۔

برادرم مکرم باجوہ صاحب کی لنڈن بخیریت پہنچنے کی اطلاع مل چکی ہے۔ اور مشن ہاؤس میں ان کے لئے سب ضروری انتظامات کر دیئے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ کامل صحت بخشے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پر ابھی تک حادثہ میں آنے والی چوٹوں کا اثر ہے۔ مکرم صاحبزادہ مرزا اعلام احمد صاحب کی ناک پر بھی ابھی تک ورم ہے۔ اللہ تعالیٰ کامل شفا دے۔ آمین

حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ تمام احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کی دعا دیتے ہیں اور تاکید فرماتے ہیں کہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔ یہ سفر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو۔ آمین

(خاکسار محمد علی)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ جمعہ

## ہمارا ہر کام ایسا ہونا چاہیئے جو محبّتِ الٰہیّہ کو جذب کرنیوالا اور الفت و اخوّت کو مضبوط بنانیوالا ہو

## ساری دنیا میں اشاعتِ اسلام کی جو مہم ہماری طرف سے جاری ہے اسکی تیزی میں کمی نہ آنے دیں!

## احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ملک دشمن عناصر کے منصوبوں سے محفوظ رکھے اور ہماری جماعت ہر لحظہ اور ہر آن اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے آمین

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ ر فتح ۱۳۵۱ھش (مطابق ۱۵ ر دسمبر ۱۹۷۲ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ۔

مرتبہ:- مکرم محمد سرفراز صاحب گوندل

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات تلاوت فرمائیں:-

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ (آل عمران آیت ۱۰۴)

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (البقرہ آیت ۱۴۹)

پھر فرمایا:-

اسلام نے جہاں باہمی الفت اور اخوّت پر بڑا زور دیا ہے وہاں جذبہ مسابقت پیدا کرنے کی بھی بڑی تاکید کی ہے۔ تاہم ان دو باتوں کا آپس میں اکثر تصادم بھی ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن تصادم اسوقت ہوتا ہے جب اس چیز کو نظر انداز کر دیا جائے جس کے مقدّم کرنے پر اسلام بنیادی طور پر زور دیتا ہے جس کے بغیر نہ تو

### اجتماعی رنگ کے اخروی کام

کامیاب ہوتے ہیں اور نہ دنیوی اجتماعی کوششیں کامیابی کا منہ دیکھتی ہیں۔ اسی لئے ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اسلام کی اس تعلیم نے ہر زمانہ میں قریباً ہر ترقی کرنے والی اور کامیاب ہونے والی ذہنیت پر اثر ڈالا ہے۔

اسلام نے بنیادی چیز ہمیں یہ بتائی ہے کہ کامیابی کے لئے اتحادِ ملّی اور الفت و اخوّت سب سے اہم چیز ہے اور مسابقت اس دائرہ کے اندر ہوتی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ صف میں فرمایا کہ مومن جن سے اللہ پیار کرتا اور جنہیں اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے وہ ہیں جو اسلام کے مخالفین کے مقابلہ میں اور اُن کے منصوبوں کو ناکام بنانے کیلئے بُنیان مرصوص کی حیثیت رکھتے ہیں یعنی ایک ایسی پختہ دیوار جس کو مضبوط سے مضبوط کرنے کے لئے سیسہ پگھلا کر اسکے اوپر ڈال دیا جاتا ہے۔ کوئی درز کوئی رخنہ اس دیوار میں باقی نہیں رہتا اور اس مضبوطی کیلئے انسانی کوششیں کافی نہیں اور تدبیر کا تو حکم ہے لیکن انسانی کوشش، محض انسانی کوشش اس کیلئے کافی نہیں ہوتی اس لئے اللہ تعالیٰ نے سورۂ انفال میں فرمایا:-

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (آیت ۶۳، ۶۴)

کہ وہی اللہ ہے جس نے اے محمدؐ تجھ کو اپنی مدد اور مومنوں کے ذریعہ سے مضبوط کیا اور مضبوط اس طرح کیا کہ مومنوں کے دلوں کو الفت کے بندھنوں میں باندھ دیا اور اگر ساری دنیا کے اموال اس مقصد کے حصول کے لئے خرچ کر دیئے جاتے تب بھی یہ مقصد

### انتہائی دُنیوی کوششوں کے باوجود

حاصل نہیں ہو سکتا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تیری نصرت اور مدد کا یہ سامان کیا کہ مومنوں کے دلوں کو آپس میں الفت کے ساتھ باندھ دیا۔ فرمایا وہ یقیناً غالب اور حکمت والا ہے۔

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ فرمایا۔

یعنی اپنی نصرت کے ساتھ تیری تائید کی اور وہ غالب ہے ایسا کر سکتا ہے کوئی دنیوی طاقت اسکے مقابلے میں نہیں آ سکتی لیکن اس تدبیر کی دنیا میں خدا تعالیٰ نے جو حکیم ہے اور جسکے کام حکیمانہ ہیں اپنی نصرت کیلئے ایک راہ یہ کھولی کہ مومنوں کی ایسی تربیت ہوئی اور ان کے اندر ایسی الفت اور اخوّت پیدا ہوئی کہ وہ تیرے ممد اور معاون بن گئے اور دنیوی طاقتوں کے مقابلہ میں تیرے پہلو بہ پہلو کھڑے ہو کر تیرے آگے اور پیچھے مقابلہ کر کے انہوں نے

### مقصدِ حیاتِ انسانی

یعنی توحید کے قیام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے قیام کے لئے انتہائی کوشش کی اور اس طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے غلبہ اسلام کے سامان پیدا کر دیئے۔

سورہ آل عمران میں فرمایا:-

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ (آیت نمبر ۱۰۴)

اللہ تعالیٰ کی کتنی بڑی نعمت ہے کہ مختلف قومیں جو آپس میں برسرِ پیکار تھیں ان میں سے ایک ایک کو لیا اور ان کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر دیا۔ اسلام لانے سے پہلے ان کا آپس کا باہمی تعلق دشمنی اور عداوت کا تعلق تھا اور پھر اسلام لانے کے بعد انہی کا آپس کا باہمی تعلق الفت اور اخوت کا تعلق بن گیا۔

اَلَّفَ کے معنے بڑے حسین ہیں اور وہ ہمارے سامنے رہنے چاہئیں مفردات میں آیا ہے

اَلْمُؤَلَّفُ مَا جُمِعَ مِنْ اَجْزَاءٍ مُخْتَلِفَةٍ وَرُتِّبَ تَرْتِيْبًا قُدِّمَ فِيْهِ مَا حَقُّهُ اَنْ يُقَدَّمَ وَاُخِّرَ فِيْهِ مَا حَقُّهُ اَنْ يُؤَخَّرَ۔

مُؤَلَّف کے معنی انہوں نے بیان کئے ہیں (یعنی جن کی تالیف کی گئی ہے یعنی جو امتِ محمدیہ ہے ہمارے اس مضمون کے لحاظ سے۔ کیونکہ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا ہے یہ سیسہ پلائی ہوئی مضبوط دیوار ہے نہیں بلکہ اپنے اجزاء کی ایک حسین نسبتیں رکھنے والی دیوار ہے۔ یہ نہیں کہ پٹھان جس طرح دیوار بناتے ہیں۔ کہ مٹی کا لوتھڑا ڈالا جیسے پنجابی میں تھوپا کہتے ہیں اور دیوار کھڑی کر دی۔ بلکہ جس چیز کی جہاں ضرورت ہے وہاں وہ لگائی گئی ہو۔ کیونکہ مُؤَلَّف (مُؤَلَّف یہاں آ جائے گا مسلمان کے معنوں میں یا مؤلفہ امتِ محمدیہ) جو اجزاء مختلفہ کو جمع کرکے اور ان کو ایسی ترتیب دیکر کہ جسے مقدم رکھنا چاہیئے اسے مقدم رکھا گیا ہو اور جسے مؤخر ہونا چاہیئے اسے مؤخر رکھا گیا ہو۔ انکو جمع کرکے یکجان کر دیا گیا ہے اس معنی میں

## ایک واضح اصول

اس طرف اشارہ ملتا ہے یعنی مسابقت کی جو ہدایت ہمیں دی گئی ہے فرمایا جذبہ مسابقت میں قُدِّمَ فِيْهِ مَا حَقُّهُ اَنْ يُقَدَّمَ وَاُخِّرَ فِيْهِ مَا حَقُّهُ اَنْ يُؤَخَّرَ کا خیال ہمیں رکھنا پڑے گا۔ ورنہ اسلام کی تعلیم اور ہدایت کے مطابق مسابقت نہیں ہوگی۔

پس اسلام نے الفت و اخوتِ اسلامی کو ایک بنیادی چیز قرار دیا ہے۔ کوئی ایسا کام ایک احمدی مسلمان کو نہیں کرنا چاہیئے جو اللہ کی محبوب اجتماعی ہیئت کذائی پر برے رنگ میں اثر انداز ہو۔ ہر کام ایسا ہونا چاہیئے۔ جو خدا تعالیٰ کی محبت کو زیادہ جذب کرنے والا اور اس اتحاد اور الفت اور اخوت کو زیادہ مضبوط بنانے والا ہو اور اس حقیقت کے باوجود کہ ایک جان ہو گئے یہ بھی ضروری ہے کہ جذبہ مسابقت پایا جائے۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا

ہر ایک کا ایک نہ ایک مطمح نظر ہوتا ہے فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ فرمایا تم نیکیاں کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ اب جو کوشش خیرات کرنے کی نیکیاں کرنے کی بھلائی کرنے کی دکھ دور کرنے کی خیر پہنچانے کی سکھ پہنچانے کی ہوگی۔ یہ نیکیوں کی جو کوشش ہے اس سے جو بنیان مرصوص ہے اس پر مخالف اثر نہیں پڑتا بلکہ موافق اثر پڑتا ہے اس سے اتحاد زیادہ مضبوط ہوتا ہے کمزور نہیں ہوتا۔ لیکن مسابقت ضروری ہے کیونکہ مسابقت کے بغیر کامیابی نہیں ملتی۔

اس بنیاد پر مسابقت ہے کہ كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ اس بنیاد پر مسابقت ہے کہ الفت و اخوتِ اسلامی قائم رہے اور مضبوط تر ہوتی چلی جائے اور یہ نیکیوں کی مسابقت ہے۔ پہلی چیز کو بھلا کر اگر آپ مسابقت کریں گے۔ اس کی دنیوی مثالیں میں دیتا ہوں جس سے بچے سمجھ جائیں گے۔ جیسے یہ ہاکی کے میچ میں مقابلہ ہے کہ کون جیتتا ہے۔ لیکن اگر اتحاد سامنے نہیں تو وہ ہاکی سٹک جو بنانے والوں نے گیند کو مارنے کے لئے بنائی ہے وہ سروں پر پڑے گی اور سر پھوٹ جائیں گے ابھی

## چند دنوں کی بات ہے

کسی نے مجھے بتایا کہ پاکستانی طالبات کا لائلپور میں ایک میچ ہو رہا تھا تو ایک دوسرے پر گملے پھینک مارے۔ اب یہ جو نٹ بال (Net Ball) ہے اس کا گملوں سے کیا تعلق اور پھولوں سے کیا واسطہ مقابلہ اور مسابقت تو یہ ہے کہ قوم اجتماعی رنگ میں اچھی کھیل کھیلے اور نتیجہ نکل آیا یہ کہ گملے ٹوٹے سر پھوٹے اور پھول خراب ہو گئے۔ جو پھولوں میں حسنِ الٰہی ہے اس کو نقصان پہنچ گیا۔ پس یہ تو ایک ایسی مسابقت ہے جس میں الفت و اخوت کا خیال نہیں رکھا گیا۔ تنزل کرنے والی قومیں یا جنہیں تنزل کی دلدل سے باہر نکلنے کی سوجھ بوجھ نہیں ہے۔ وہ اس قسم کی مسابقت کیا کرتی ہیں۔ اور جنہیں ترقی کرنے کے انداز اور گر آتے ہیں وہ ایسی مسابقت نہیں کیا کرتے لیکن انسانی کمزوری ہے اس کو دیکھنا پڑتا ہے۔ اور ہر وقت اس کا خیال رکھنا پڑتا ہے کہ اس قسم کی آپس میں لڑائی اور غلط مسابقت کا کام شروع نہ ہو جائے

اب مثلاً چین ہے۔ چین ہم سے دو سال چھوٹا ہے ہم ۱۹۴۷ء میں آزاد ہوتے اور وہ ۱۹۴۹ء میں آزاد ہوا۔ چین ہم سے آبادی کے لحاظ سے بڑا ہے

## پاکستان کی آبادی

آزادی کے وقت گیارہ کروڑ کے قریب تھی اب غالباً بارہ تیرہ کروڑ ہے چین کی آبادی آزادی کے وقت ساٹھ پینسٹھ کروڑ تھی اقتصادی لحاظ سے چین ہم سے بہت پیچھے تھا۔ INDUSTRY (انڈسٹری) کے لحاظ سے چین ہم سے بہت پیچھے تھا۔ لیکن وہاں کے جو کرتا دھرتا لوگ ہیں انہوں نے اسلام کی تعلیم کو اپنایا اور بڑی تگ و دو کی کہ مسابقت کرنی ہے اور آپس میں لڑنا نہیں۔ ان کا ماٹو جو انہوں نے بنایا ہے اس سلسلے میں اس کا انگریزی ترجمہ میں نے ایک جگہ یہ پڑھا ہے

"FRIENDSHIP FIRST, COMPITITION SECOND."

تو پہلے دوستی ہے پھر

## چینی دماغ کی پرواز

اور اڑان نہیں ہے یہ قرآن کریم نے ہمیں بتایا ہے قرآن کریم کی یہ عظمت ہے کہ جو لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ان کی بھی رہنمائی کرتا ہے جو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو پہچانتے نہیں ان کو اپنے عمل سے تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ آپ واقعہ میں رحمۃ للعالمین ہیں گویا جنہوں نے آپ کو نہیں پہچانا ان کے لئے بھی رحمت بن گئے یہ ایک بنیادی چیز ہے کہ الفت و اخوت اول باہمی مسابقت بعد میں ان کی آپس کی نسبت یہ ہے کہ ایک بنیاد ہے اور ایک فرع ہے۔ ایک کی اہمیت اتنی ہے کہ اس کو کسی صورت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔ ایک کی اہمیت ایسی ہے کہ اگر وہ بنیادی چیز کو ضرب لگانے والی ہے تو اسکو چھوڑنا پڑے گا۔ مسابقت کو COMPITITION کو ہمیں چھوڑنا پڑے گا اگر وہ بنیان مرصوص کو ضرب لگا رہی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس قرآن کریم بڑی عظمتوں والی کتاب ہے لیکن افسوس کہ جو لوگ اس کی طرف منسوب ہوتے ہیں وہ بھی اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ جو اس پر ایمان لاتے ہیں وہ بھی اس سے فیض حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے جنہوں نے اس کو مانا ہے انہوں نے بھی اسکو مہجور کی طرح چھوڑ دیا — دیکھو

## ہمارے ملک میں

فتنہ اور فساد کی آگ بھی بھڑک رہی ہے اور دعویٰ یہ ہے کہ ہم پاکستان کو زیادہ اچھا چلا سکتے ہیں۔ ہم آگے بڑھیں گے اتحاد کا دعویٰ کر کے پاکستان کی بنیاد کے اوپر تبر چلانا اور فساد کرنا اس کو تو خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا اور پاکستان کے جو اموال اور خزانے ہیں انہیں تباہ کرنا اور انہیں آگیں لگانا اور پاکستان کی جو حقیقی دولت ہے یعنی انسان اور اس کی فراست اور اس کی محنت اور اس کی جدوجہد، اس کی جفاکشی اور اس کا مجاہدہ اس حقیقی دولت کو تباہ و برباد کرنا یا اس کی جدوجہد میں روکیں پیدا کر کے در اصل قوم کی دولت کو نقصان پہنچانا ہے یہ اسلام کی مسابقت نہیں۔ اسلام کی مسابقت تو وہ ہے کہ جس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا کہ

اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَۃٌ

لیکن تمہارے اختلاف تو امت مسلمہ کے لئے زحمت بن گئے ہیں یہ ایک دوسرے کو زخمی کرنا اور سر پھوڑنا امتی کا اختلاف کہاں سے ہو گیا؟

پس یہ جو فتنہ بپا ہے یہ پانچ سات دن کا نہیں یہ ایک منصوبہ ہے جو پیپلز پارٹی کے برسر اقتدار آنے کے معاً بعد شروع ہو گیا تھا۔

## جماعت احمدیہ

دنیوی معیار کے مطابق ایک کمزور سی، ایک بے سہارا سی، ایک لاوارث سی جماعت ہے لیکن نہ ہم کمزور ہیں نہ بے سہارا کیونکہ ہمارا سہارا تو وہ چیز ہے جو دنیا کو نظر نہیں آتی یعنی خدا تعالیٰ کی قدرت اور اسکی رحمت ہمارا سہارا ہے۔ اسلئے ہم کمزور بھی ہیں دنیا کی نگاہ میں اور ہم طاقتور بھی ہیں کیونکہ ہم سمجھتے ہیں اور ہم کوشش کرتے ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ پر توکل رکھتے ہیں کہ وہ ہمارا سہارا بنے گا۔ پس قادر و توانا خدا جس کا سہارا بن جائے اس کو دنیا کیسے کمزور پائے گی؟

گو ہمارے ذرائع بڑے محدود ہیں لیکن تھوڑا بہت علم ہوتا رہتا ہے، چنانچہ گذشتہ جولائی میں ایک ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے ایسا سامان پیدا کیا مجھے یہ خبر ملی کہ یونیورسٹیز کو بند کروانے اور تعلیمی اداروں میں فتنہ و فساد کروانے کے لئے

## ایک بہت بڑی سازش

پاکستان کے باہر ہوئی ہے۔ میں سیاسی حکمتوں کی وجہ سے نام کسی کا نہیں لوں گا لیکن جو بات کروں گا وہ بالکل پکی ہے یعنی مجھے یہ اطلاع ملی کہ پاکستان کی یونیورسٹیز اور کالجز کو ہنگاموں کے ذریعہ اور فساد کے نتیجہ میں بند کروانے کے لئے ایک سیاسی جماعت کو دس کروڑ روپیہ دیا گیا ہے پاکستان کی سلامتی کا جذبہ اور پاکستان کی محبت اگر تمہارے دلوں میں ہو تو پھر تمہیں ہر فساد کے لئے باہر سے پیسے حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ پھر ابھی ۱۹ر اکتوبر کی چلی ہوئی بیرون پاکستان سے یہ اطلاع آئی کہ بڑے منصوبے بن رہے ہیں اور ان میں یہ بھی منصوبہ ہے کہ چونکہ جماعت احمدیہ کے افراد بھی عوام میں اور ان کی ہمدردیاں پیپلز پارٹی سے ہیں۔ اسلئے ان کے خلاف ہنگامہ آرائی کا

## ایک بہت بڑا منصوبہ

پاکستان سے باہر بنایا گیا ہے پھر نومبر میں پاکستان کے ایک ذریعہ سے پتہ چلا کہ بعض غیر ملکی جماعت احمدیہ میں غیر معمولی مفسدانہ دلچسپی لے رہے ہیں۔ اس طرح پہلی خبر کی تصدیق ہو گئی میں نے بتایا ہے کہ ہم تو ایک کمزور سی جماعت ہیں۔ ہمارے ذرائع بڑے محدود ہیں۔ ہمیں یہ خبریں ملیں مگر حکومت کے زیادہ ذرائع ہیں۔ اسے زیادہ صحیح اور زیادہ خبریں ملتی ہوں گی اور یہ نتیجہ میں پنجاب کے گورنر غلام مصطفیٰ کھر کی پچھلے سات آٹھ دن کی تقاریر سے نکالتا ہوں کیونکہ ان کو حالات کی زیادہ خبر ہے آج تو انہوں نے بہت زیادہ سخت بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم نے منصوبہ بنایا ہے پاکستان کو تباہ کرنے کے لئے پاکستان میں خون بہانے کا لیکن اگر خون ایک دفعہ بہنا شروع ہو گیا یعنی تم نے پہل کر دی تو پھر اس وقت تک خون بہتا رہے گا جب تک تمہارا سارا خون نہ نکل جائے۔ آئندہ کیا حالات رونما ہوتے ہیں یہ تو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ لیکن کیا ضرورت سمجھی حکومت نے اس قسم کی تنبیہہ کی۔ وہ آج کے بیان سے ظاہر ہے۔ ہمیں اپنے ذرائع سے پہلے سے علم تھا کہ ہمارے خلاف منصوبہ بنایا جا رہا ہے اور میں انتظار کر رہا تھا۔ میں دعائیں کر رہا تھا۔ بعض دوستوں کو میں نے بعض باتیں بتائیں اور بعض کو دوسری باتیں بتائیں میں نے کہا کہ

## دعا کریں

اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر لحظہ ہر آن ہر لحاظ سے اپنی حفاظت اور امان میں رکھے۔ اگر ہم نے خدا کے حضور صحیح قربانیاں دیں تو ہم اس کی مدد اور نصرت کو معجزانہ طور پر آسمان سے نازل ہوتے دیکھیں گے

جہاں تک احمدیت کو تباہ کرنے کا سوال ہے۔ وہ تو ایک ایسا خواب ہے جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو گا۔ جس جماعت کو خدا نے تمام بنی نوع انسان کو زندہ کرنے کے لئے پیدا کیا ہے اس جماعت کو انسانوں کا ایک چھوٹا سا مجموعہ گروہ تباہ کیسے کر سکتا ہے؟ یہ تو کبھی ہو ہی نہیں سکتا مگر اللہ تعالیٰ سے جو ہمارا تعلق ہے وہ نہ کبھی ٹوٹنا چاہیئے۔ نہ کمزور ہونا چاہیئے۔ دنیا جو مرضی کرتی ہے ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ ربوہ میں بھی اس فتنے کی کچھ آنچ آئی اور ہمارے کالج میں بعض لڑکوں نے نعرے لگائے۔ وہ تو ایک چھوٹا سا واقعہ ہوا۔ پھر ایک اور چھوٹا سا واقعہ بھی ہوا۔ ملک میں آگ لگی ہو۔ تو ہم تک گرمی تو پہنچے گی اور وہ ہم تک پہنچی لیکن میرے لئے جو بات بڑے دکھ کا باعث بنی وہ یہ کہ ہمارے بعض احمدی خاندان بھی روپے کے لالچ میں اس آگ میں ملوث ہو گئے۔ یہ کام میرا اکیلے کا نہیں بلکہ

## اہل ربوہ کا اجتماعی کام

ہے کہ ہمارے اندر اس قسم کی کمزوریاں دکھانے والا کوئی شخص نہ ہو اور نہ ہے آپ کے اوپر اللہ تعالیٰ کے فضل باہر کی جماعتوں سے زیادہ ہیں مثلاً ربوہ کا مکین جو چند روپے بھی خرچ کر سکتا ہے وہ اپنے کالج میں اپنے بچوں کو پڑھا سکتا ہے مگر جو احمدی بچہ سیالکوٹ سے آئے گا اور اسکے والدین کا شوق ہو گا کہ مرکز میں ان کا بچہ پڑھے اس کو آپ کے مقابلہ میں دس پندرہ گنا زیادہ خرچ کرنا پڑیگا۔ پھر اللہ تعالیٰ کا آپ پر یہ فضل ہے کہ جو مواقع آپ کو ربوہ میں نیکی کی باتوں کے سننے کے ہر وقت ملتے ہیں وہ مواقع باہر رہنے والے احمدیوں کو میسر نہیں آتے۔ آپ خلیفۂ وقت سے قریباً ہر جمعہ کا خطبہ سنتے ہیں۔ ملاقاتیں کرتے ہیں۔ آپ میں سے جو بھائی ضرورت مند ہوں ان تک خلیفۂ وقت کی نگاہ بڑی جلدی پہنچ جاتی ہے۔ باہر سے اگر کوئی واقعی ایسا مطالبہ ہو جو ہر طرح جائز ہو اور پورا کرنا ہو اس کے لئے بھی ہمیں باقاعدہ رپورٹ منگوانی پڑتی ہے حالات کا جائزہ لئے بغیر تو ہم کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے ہم نے یہ اصول بنایا ہوا ہے کہ احمدی ہو یا نہ ہو جب بھی اس قسم کا کوئی مطالبہ آئے ہم اسے امیر کے پاس بھیج دیتے ہیں اور پھر کافی دیر لگ جاتی ہے۔ یہاں کی ضرورت اگر ایسی ہے کہ ایک گھنٹے میں پوری ہونی چاہیئے تو ایک گھنٹہ ہی میں پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن باہر والوں کا تو یہ معاملہ نہیں ہے۔

## آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

پھر یہاں کالج ہے سکول ہے۔ ہمارا کالج ۱۹۴۴ء میں بنا تھا۔ میں ہی زیادہ دیر اس کا پرنسپل رہا ہوں۔ مجھے خیال آیا اور میں نے سوچا میرا اندازہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے اپنے مرکزی تعلیمی اداروں پر اس وقت تک ایک کروڑ روپیہ سے زائد رقم خرچ کی ہے۔ اور اس کا فائدہ زیادہ تر آپ مرکز میں رہنے والے اٹھاتے ہیں یہ تو آپ پر خدا کا فضل ہے۔ اسی کے عین مطابق ذمہ داریاں بھی آپ پر زیادہ ہیں اور آپ ہیں کتنے جماعت میں۔ مغربی پاکستان کی احمدیہ جماعت کا آپ اہل ربوہ۔ ایک فی صد بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جماعت کہیں سے کہیں پہنچ گئی اور اتنی بڑی رقمیں مرکز میں خرچ کی جاتی ہیں۔ باہر والے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن میں نے بتایا ہے کہ ان کو زیادہ خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ آپ کے گھر میں یہ سہولت ہے آپ جماعت کی تعداد کے مقابلہ میں ایک فیصد بھی نہیں اور اتنی نعمتیں خدا تعالیٰ نے آسمان سے بارش کی طرح نازل کر دی ہیں۔ اگر آپ اپنی ذمہ داریاں نہیں نباہیں گے تو ایک فی صد کی خدا تعالیٰ اتنی پرواہ نہیں کرے گا جتنی ننانوے فی صد مخلصین کی وہ کرے گا۔ باہر سے لوگ آ جائیں گے پھر آپ باہر چلے جائیں گے وہ یہاں رہیں گے۔ ان کے دل میں خدا تعالیٰ قدر پیدا کرے گا مرکز اور اس کی ذمہ داریوں کی۔ ایک نعرہ چلیگا کہ آج عوامی حکومت ہے ٹھیک ہے ہم خوش ہیں عوامی حکومت ہے۔ کون ہیں عوام؟ ہم ہیں عوام۔ احمدی سے زیادہ

## عوامی کون ہے

ہم پہلے بھی عوامی تھے۔ جب عوامی حکومت نہیں تھی اور اب بھی عوامی ہیں۔ ہم وہ عوام ہیں جو اس حقیقت کو ابتداء سے جانتے ہیں کہ ہمارے پیارے اور محبوب جس کے لئے یہ کہا گیا تھا۔

## لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ

کہ اگر تیرے وجود کو میں نے پیدا نہ کرنا ہوتا تو اس عالمین کو بھی میں پیدا نہ کرتا آپ نے یہ حسین اعلان کیا تھا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ (سورۃ کہف آیت ۱۱۰)

کہ یہ اعلان کردو کہ میں تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں۔ بشر ہونے کے لحاظ سے دونوں ایک جیسے ہیں۔ جس جماعت نے، جس امت مسلمہ احمدیہ نے اس حقیقت کو پہچانا وہ عوام ہے۔ وہ پہلے بھی عوامی جماعت تھی اور اب بھی عوامی جماعت ہے۔

## عوامی جماعت کا مطلب

یہ ہے کہ وہ صحیح اصول، وہ نیکی کی باتیں، وہ آپس میں ایک دوسرے کی معاونت اور ہر قسم کے پاک اقوال، پاک اعمال کا مجموعی طور پر جو ماحول ہے۔ ربوہ کے تعلیمی اداروں کا ویسا ہی پاک ماحول قائم رہے گا۔ کل کو عوام دشمن عناصر لائل پور والے یا چنیوٹ والے یہاں آ کر یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم عوام ہیں ہم یہاں اپنی مرضی چلائیں گے۔ عوام ہو؟ تو تم تو عوام دشمن عناصر ہو یا تو اعلان کرو، ہم عوامی پارٹی کے مخالف نہیں ہیں اور جب یہ اعلان کرو گے تو ہم کہیں گے لائل پور میں جا کر چلاؤ۔ کیونکہ عوامی حکومت کا تو مطلب ہی یہی ہے۔ عوامی حکومت کے مرکز نے ایک بنیادی پالیسی (POLICY) وضع کی ہے۔ یہ بنیادی پالیسی ہے کہ ہم آٹھویں جماعت تک مفت تعلیم دیں گے۔ یہ بنیادی پالیسی ہے کہ ہم اتنی نئی درسگاہیں کھول دیں گے۔ یہ بنیادی پالیسی ہے کہ ہم تعلیمی اداروں کا اس قسم کا انتظام قائم کریں گے یہ بنیادی پالیسی ہے کہ ہم سائنسدانوں کو وظائف دے کر باہر بھیجیں گے تاکہ سائنسدانوں کی ضرورت ہمارے ملک میں پوری ہو جائے یہ بنیادی طور پر

## حکومت کا کام

ہے۔ لیکن اس بات کا فیصلہ کرنا کہ سرگودھا کا ماحول کیسا رہے۔ اس بات کا فیصلہ کرنا کہ لائل پور کا ماحول کیسا رہے اس بات کا فیصلہ کرنا (جو بنیادی ہدایت ہے مرکزی حکومت کی طرف سے اس کے اندر رہتے ہوئے) کہ ملتان کا ماحول کیسا رہے۔ اس بات کا فیصلہ کرنا کہ شیخوپورہ کا ماحول کیسا ہے۔ اس بات کا فیصلہ کرنا کہ سیالکوٹ کا ماحول کیسا رہے یہ ان شہروں کا کام ہے (اسی طرح دوسرے شہروں کا) اور اس بات کا فیصلہ کرنا کہ ربوہ میں کس قسم کا حسین ماحول قائم رہے گا یہ احباب ربوہ کا کام ہے اور کوئی عقلمند آدمی اس پر اعتراض نہیں کر سکتا۔ حکومت تو ویسے ہی اعتراض نہیں کرے گی لیکن کسی اور کی طرف سے بھی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔

حالات کچھ اس قسم کے ہیں

## اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں

کہ اللہ تعالیٰ ملک کو ملک دشمن عناصر کے منصوبوں سے محفوظ رکھے جیسا کہ میں نے بتایا کہ پہلے ایک بیان آیا اور پھر اس کے بعد ایک سخت بیان آیا۔ آج کا بیان تو بہت زیادہ سخت ہے۔ اس سے بھی یہ پتہ لگتا ہے کہ ملک دشمن عناصر کا مقصد یہ ہے کہ جگہ جگہ خون بہایا جائے۔ آپ ذمہ دار ہیں ربوہ میں کوئی خون نہیں بہے گا نہ احمدی کا نہ کسی اور کا۔ ربوہ کو اپنی پیاری فضا جس میں ایک دوسرے سے پیار کیا جاتا ہے کو قائم رکھنا چاہیئے اور آپ ظالم کی بھی مدد کریں اور مظلوم کی بھی مدد کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے یہ ہے عوامی حکومت جو ظالم کی بھی مدد کرتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مظلوم کو ظلم سے بچا کر اس کی مدد کرو۔ اور ظالم کو اس کے ہاتھ پکڑ کے کہ وہ ظلم نہ کر سکے، اس کی مدد کرو کیونکہ جو ظالم ہے وہ تو خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے ہے جو ظالم ہے وہ خدا تعالیٰ کا پیار حاصل نہیں کر سکتا اور اسلام اس لئے دنیا میں قائم ہوا ہے کہ دنیا کا ہر انسان اپنے دائرہ استعداد کے اندر خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرے تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا اس کی مدد ہے۔ چور کو چوری نہ کرنے دینا یہ اس کی مدد ہے۔ ورنہ دنیوی قانون کی گرفت میں بھی وہ آ جائے گا اور

## الٰہی قانون کی گرفت

میں بھی وہ آ جائے گا۔ یہ اس کی مدد نہیں کہ آپ آرام سے بیٹھے رہیں کہ ہمیں اس سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا۔ کیا تمہیں اس سے کچھ نہیں کہ تمہارا بھائی خدا کے غضب کی جہنم میں جا رہا ہے اگر تم نے جو آج

## ربوہ میں

رہتے ہو اپنی ذمہ داریاں ادا نہ کیں تو یقیناً باہر سے آکر لوگ اس جگہ کو آباد کریں گے۔ اور تمہارے لئے اس میں کوئی گنجائش نہیں ہو گی اور رحمۃ للعالمین کی طرف سے جو عوام کے لئے رحمت مجسم بن کر آیا تھا تمہیں ظلم کو روکنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ [illegible] ایک لحاظ سے عوام ہی ہیں نا یا ان کے ذرائع یا ان کی دولتیں یا ان کے SOURCE - WEALTH وغیرہ عالمین کا حصہ ہیں پس یہ ہیں عوام اور یہ ہے عوام کے حق میں اور عوامی [illegible] جہاں کوئی استحصال نہ ہو۔ جہاں ہر کسی کو اس کا حق دیا جائے۔ اس جھنڈے کے ہم علمبردار ہیں یہ جھنڈا ہے (کالا اور سفید) محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ اندھیروں میں وہ آئے اور عالمین کو منور کر دیا۔ یہی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈوں کا رنگ ہے یعنی سیاہ اور سفید۔

یہ سبز جھنڈے بعد کے ہیں۔ شاید سو سال بعد بنے ہیں۔ اصل جھنڈا جو ہے وہ کالا اور سفید رنگ کا ہے۔ پس آپ ظلمات کی رات میں آئے لیلۃ القدر میں آئے۔ لیلۃ القدر منور رات تو نہیں ہوتی

## لیلۃ القدر

وہ رات ہوتی ہے جب چاند بھی اپنی روشنی کا بہت سارا حصہ کھو چکا ہوتا ہے اگر ۲۱ کو آجائے تو پھر بھی پورے چاند کو ایک ہفتہ گزر گیا یا پھر ۲۹ کو آئے تو بالکل اندھیری رات ہوتی ہے تو لیلۃ القدر میں آپ آئے اور اس کو روشن کر دیا اس واسطے خدا تعالےٰ نے آپ کو کہا اپنا جھنڈا کالا اور سفید بناؤ کالا یہ یاد دلانے کے لئے کہ میں اندھیروں کو منور کرنے آیا ہوں اور سفید یہ ثابت کرنے کے لئے کہ میں نے اندھیروں کو منور کر دیا روشن کر دیا۔ تو یہ ہے عوامی حکومت اور امتِ محمدیہ ہی حقیقی معنوں میں عوام ہے۔ غیروں نے تو "عوام" کے معنی ہی نہیں سمجھے۔ بنیان مرصوص کی طرح متحد، دنیا کی اقوام کو آگے سے آگے لے جانے کے لئے جذبہ مسابقت رکھنے والے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ تم نے جو مسابقت جو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی راہیں اختیار کرنی ہیں اس کا نتیجہ یہ نکلے گا اور اس مسابقت کی طرف اسلام ہمیں توجہ دلا رہا ہے۔ چنانچہ سورہ حدید میں فرمایا

سَابِقُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ

(سورہ حدید آیت ۲۲)

یہاں یہ فرمایا کہ ہم نے جو یہ حکم دیا تھا کہ

## فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

اس کا نتیجہ الخیر نکلے گا۔ فرمایا سَابِقُوْٓا کہ جلدی سے آگے بڑھو کس چیز کی طرف؟ خیرات کی طرف بڑھ کر خیرات کی طرف سبقت لے جانے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی طرف۔ اور اللہ تعالےٰ کی رضا کی اس جنت کی طرف جس کی قیمت عالمین ہیں۔ یعنی زمین و آسمان اس کی قیمت ہیں۔ یہ اتنی قیمتی شے ہے اس

کی طرف آگے بڑھو۔ یہ ہے

## مسابقت فی الخیرات

اور یہ ہے مسابقت الی الخیرات اور عوامی حکومت میں عوام کا آپس میں مقابلہ الی الخیرات ہونا چاہیئے۔ سر پھٹول میں مسابقت نہیں۔ مکانوں کو جلانے میں مسابقت نہیں، گاڑیوں کو، ٹرکوں اور بسوں کو آگ لگانے میں مسابقت نہیں، ذہنی دولت کو جو قوم کے مستقبل کی دولت ہے کلی طور پر ضائع کر دینے میں مسابقت نہیں کہ کون کسی کا وقت زیادہ ضائع کرتا ہے میں مسابقت اس بات میں ہے کہ تمہارا بھائی اگر تمہارے پاس آکر کہتا ہے کہ یہ سبق مجھے سمجھ نہیں آیا تو اس کو سمجھاؤ۔ اگر ایک شخص تمہارے پاس آتا ہے کہ میں نے کسی مجبوری کی وجہ سے لیکچر نہیں سُنے تم نے جو نوٹ لئے ہیں مجھے دو تاکہ میں نقل کر لوں یا ٹائپ کروا لوں تم اسے دو ہر شخص کو پوری مدد ملنے کے بعد اور آپس میں کلی تعاون کے بعد دیکھو کون آگے نکلتا ہے۔ اور وہ خیرات میں آگے نکلنا ہوگا وہ بھلائی میں آگے نکلنا ہوگا۔ وہ قوم کو زیادہ ترقی کی راہ میں ڈالنے میں آگے نکلنا ہوگا۔ وہ قوم کی پرورش کرنے میں آگے نکلنا ہوگا۔ یہ ہے وہ مسابقت جس کی اسلام تعلیم دیتا ہے اور جس کے نتیجہ میں بنیان مرصوص میں کوئی رخنہ باقی نہیں رہتا۔ اگر تم نے ربوہ میں رہ کر اپنے بچوں کو سنبھالنا ہے اور دنیا کے لالچ میں نہیں آنا تو

## ربوہ کا نیک ماحول

تمہیں برداشت کرنا پڑے گا۔ اس سے تمہیں پیار کرنا پڑے گا۔ لیکن اگر تم نے اس پاک فضا سے فائدہ نہ اٹھایا تو میرے مخلص بھائی ربوہ کی فضا کو پاک رکھنے اور معاشرہ کو حسین رکھنے کے لئے اپنی ذمہ داری نبھائیں گے۔ اس سلسلہ میں آپ دوستوں کو بنیادی ہدایت یہ دی گئی ہے کہ

## حکومت سے تعاون کرو

اور آج حکومت نے یہ اعلان کیا کہ سڑکوں پر نکل آؤ اور ملک کی دولت اور جائدادوں اور اہل پاکستان کی عزتوں اور جانوں کی حفاظت کرو اور اگر ہم نے حکومت سے تعاون کرنا ہے اور ضرور کرنا چاہیئے۔ تو ربوہ میں بھی ہم کسی ناخوشگوار اور مفسدانہ فعل کو برداشت نہیں کریں گے جن کی نیتیں خراب ہیں وہ بھی سن لیں اور جنہوں نے ذمہ داری نباہنی ہے وہ بھی سُن لیں کہ ہم اپنے شہر کو ایک نمونہ بنانا چاہتے ہیں۔ قابل رشک نمونہ۔ اس لئے رشک کرو ہم پر اور اپنے شہروں کو بھی اسی طرح امن کے جزیرے بناؤ۔ کون تمہیں اس سے روکتا ہے لیکن جو بھڑکتی ہوئی آگ دشمنی کی، حسد کی، بد دیانتی کی اور لاپرواہی کی اور ایک دوسرے کو لوٹنے کی اور استحصال کرنے کی تم میں سے بعض نے اپنے شہروں میں بھڑکائی ہوئی ہے ہمارے شہر میں اس کے بھڑکانے کی کوشش نہ کرو۔ اس میں خدا کے فضل سے تم کامیاب نہیں ہو گے ہم عوام (جو ہمارے مخالف ہیں ان کو مخاطب کر کے میں کہتا ہوں) تمہاری خیر خواہی اور ہمدردی کی خاطر "عوامی" بنے ہیں۔ (کنتم خیر امة اخرجت للناس) تمہیں دُکھ پہنچانے یا تم سے کچھ چھیننے یا تمہارا استحصال کرنے کے لئے ہم عوامی نہیں بنے یہ عوام کی الناس کی حکومت للناس ہے اور ہم عوامی ہیں۔ جب ہم عوامی حکومت کا ہی ایک حصہ ہیں تو تمہیں خوف کس بات کا؟ ہم تو دکھ پہنچانے ہی نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمیں تو یہ حکم ہے

## گالیاں سن کر دعا دو

ہمیں تو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ

## پا کے دُکھ آرام دو

ہمیں تو یہ کہا گیا ہے کہ تم خود اس لئے تکالیف برداشت کرو کہ تمہارا بھائی تکالیف اور مشقتوں سے بچ جائے۔"
ہم استحصال کرنے کے لئے نہیں استحصال دُور کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ پھر تم کیوں گھبراتے ہو اور شیطانی وساوس کا شکار کیوں بن جاتے ہو۔ لیکن یہ تو نہیں ہوگا انشاء اللہ کہ گندی زیست کی جو آگ، بددیانتی کی جو آگ، ایک دوسرے پر ظلم اور حسد کی آگ اور ایک دوسرے کو نیچے گرانے اور پامال کرنے کی جو آگ دوسری جگہوں میں ہے جس کو بجھانے کے لئے آج عوامی حکومت کوشش کر رہی ہے وہ آگ اپنے ماحول میں بھڑکنے دیں۔ یہ اجازت تو نہیں دی جاسکتی کہ سماج دشمن عناصر ان جگہوں پہ بھی آگ لگانے کی کوشش کریں۔ جہاں وہ پہلے نہیں۔ جہاں خوبصورت باغ ہیں پھول ہیں۔ باہر تم نے مشہور کیا کہ ربوہ میں جنت ہے۔ ہے جنت لیکن جنت کا وہ تصور نہیں جو تمہارے دماغ میں آیا۔ کوئی مصنوعی چیز نہیں نہ یہاں مصنوعی جنت ہے نہ مصنوعی جہنم ہے۔ یہاں تو

## محبت و پیار کا ماحول

ہے۔ دل کی گہرائیوں سے جذبۂ خدمت کے فوارے نکلتے ہیں۔ یہ ہے وہ جنت جس کے متعلق قرآن کریم نے کہا کہ تمہاری زندگیوں میں بھی اس دنیا میں بھی وہ جنت ملا کرتی ہے یہاں تو وہ جنت ہے۔

پس ساری دُنیا میں اشاعتِ اسلام کی جو کوشش کی جا رہی ہے اس کی تیزی کو قائم رکھنے کا سوال، اس میں سستی نہ پیدا ہونے کا سوال ہے۔ یہ میرے اور تیرے کا سوال نہیں۔ یہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار اور

## خدا تعالیٰ کی توحید کا سوال

ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی توحید بہرحال دُنیا میں قائم ہوگی اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار بہرحال ہر انسان کے دل میں قائم کیا جائے گا۔ اس کے لئے خواہ ہمیں اپنی گردنیں کٹوانی پڑیں یا اپنی ساری مال و دولت کو قربان کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ اور عقل عطا کرے اور ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق دے۔ اور ہمیں وہ جنت عطا کرے جس کے متعلق اس نے دُنیا میں بھی وعدہ کیا اور جس کے متعلق یہ بھی کہا کہ اتنی حسین اور اتنی قیمتی اور اتنی اعلیٰ ہے وہ جنت کہ زمین و آسمان کی جو قیمت ہے وہ اس کی سمجھ لو۔ کیونکہ اس سے زیادہ تو انسانوں کے ذہن میں نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہی ہمیں اپنی حفاظت اور امان میں رکھے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔

# نوٹس بنام

۱۔ الیشوافریقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ

۲۔ چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری ظفر اللہ ساکن بہلولپور چک ۱۲۷ ر ب (لائل پور)

بتسلسل ثالثی مابین الیشوافریقن کمپنی لمیٹڈ اور چوہدری ناصر احمد صاحب پٹہ گیرندہ

ہرگاہ فریقین میں باہمی معاہدہ کے قاعدہ "۱۱" کی رو سے ضروری ہے کہ اگر فریقین معاہدہ میں کوئی اختلاف یا تنازعہ پیدا ہو جائے تو اسے میرے سامنے بطور واحد ثالث کے پیش کیا جائے۔ جس میں ثالث کا فیصلہ قطعی ہوگا اور چونکہ الیشوافریقن کمپنی لمیٹڈ کے خط محررہ مورخہ ۲۰/۷/۱۹۷۳ سے ثابت ہوتا ہے کہ فریقین میں اختلاف اور نزاع پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے ثالث سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس معاملہ میں دخل دے کر فیصلہ صادر کرے۔ لہٰذا فریقین کو نوٹس دیا جاتا ہے کہ میں نے اس تنازعہ کی سماعت اور فیصلہ کرنے کے لئے ۱۳ اراگست ۱۹۷۳ء بروز پیر بمقام ۳۴ ڈی بلاک ۶ پی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی کراچی ٹیلیفون نمبر ۴۱۸۹۰۵ نو بجے صبح کا وقت مقرر کیا ہے۔ نوٹس دیا جاتا ہے اگر فریقین میں سے کوئی ایک فریق غیر حاضر ہوگا تو موجود فریق کی درخواست پر یکطرفہ کاروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

ربوہ مورخہ ۴/۸/۷۳ — مرزا منصور احمد ثالث

# ولادت

میرے چھوٹے بیٹے عزیزم داؤد احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۱ رجولائی ۱۹۷۳ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔

نومولود کا نام محمد عاصم خان تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرماتے ہوئے خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔

(محمد ابراہیم چیمہ صدر جماعت احمدیہ پیلیوال سیدان نزد ربوہ ضلع جھنگ)


ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیق اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"

سالانہ چندہ صرف ۸/- روپے

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

**تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ قیمت سالانہ ۶/- روپے


## درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب سکنہ دنیا پور آج کل بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار نذیر احمد خان کارکن امور عامہ۔ ربوہ۔

۲۔ عاجز کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں طبیعت

از حد کمزور ہو چکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔ (اعجاز احمد شاہ میڈیکو۔ مارکیٹ بازار۔ چترال)

۳۔ ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری سید احمد صاحب عرصہ سے دردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں آج کل تکلیف زیادہ ہے۔ احباب جماعت انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (رشید احمد ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع لائلپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خونی و بادی
**بواسیر PILES**

مکرمی جناب ڈاکٹر نذیر احمد صاحب خادم بمقام و ڈاکخانہ لاکھاروڈ ضلع نواب شاہ لکھتے ہیں: خاکسار نے بواسیر خونی و بادی ہر دو اقسام کیلئے اپنی پریکٹس کے دوران چار مریضوں کو آپ کی دوائی پائلز کیور (PILES CURE) استعمال کروائی۔ خدا کے فضل سے چاروں مریض صحت یاب ہوگئے۔ الحمدللہ ایسی کامیاب مجرب دوائی کی ایجاد پر آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نہایت خوشی محسوس کرتا ہوں۔" کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راحت ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶ - پروڈکشن برانچ ۶۰۷

---

ہر قسم کی اعلٰے کوالٹی کا کپڑا پاپلین لٹھا کیمرک ملائین رنگدار و پرنٹ بنانے والے

# سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

## مقبول روڈ لائل پور

فون آفس گول کپڑا ۲۲۵۴
فون ملز ۷۹۴۶
فون آفس منڈر گلی ۲۴۸۳

**ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں**

---

**ہمدرد نسواں** جوہر اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج خالص اور مکمل اجزاء سے تیار شدہ مکمل کورس بیس روپے۔ **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**

---

دیدہ زیب و دلکش ڈیزائنوں میں

## سادہ و جڑاؤ زیورات

چاندی کے خوبصورت ٹی سیٹ ڈکانی سیٹ وغیرہ و دیگر ظروف کے لئے!

**فرحت علی جیولرز** کمرشل بلڈنگ بالمقابل قائد اعظم **لاہور** - فون نمبر ۵۲۶۲۳

---

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

## الائیڈ سائینٹفک سٹور

فون ۶۳۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

---

رجسٹرڈ

**جرمولین** نئی اور پرانی خارش دار چنبل کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے **زود اثر مرہم** - ہر دوا فروش سے خریدیں قیمت ایک روپیہ۔ **حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور لائل پور**

---

## دانت مت نکلوائیے

جناب محمد امین چوہدری صاحب ۴۶ صلاح الدین سٹریٹ اسلامیہ پارک (لاہور)
"پرانے پائیوریا کی وجہ سے میرے مسوڑوں سے بہت خون [illegible] دانت بھی ہلنے لگے تھے۔ اینٹی پائیوریا کھانے سے نہ صرف خون نکلنا ہی بند ہوگیا بلکہ دانت بھی بتدریج مضبوط ہوتے جا رہے ہیں یا واقعی حیرت انگیز دوا ہے۔"
مکمل کورس ۱۰/ روپے ڈاک خرچ ۱/۷

**ڈاکٹر راحت ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ** فون ۶۰۶
پروڈکشن برانچ فون نمبر ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

---

عام جسمانی کمزوری دور کرنے اور جسم میں طاقت و توانائی پیدا کرنے کے لئے

## پیور الفلفا ٹانک

۳/- روپے

فوری اور مستقل علاج ہے،
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال بازار رحمت ربوہ

---

## کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے
**پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں**

ملک عبداللطیف ستکوہی - ملک محمد حنیف
فون نمبر ۶۲۵۱۶ — فون نمبر ۶۲۵۱۸

---

## پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے۔ احباب جماعت سٹیٹ بنک کی اجازت والا اندرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولتیں ہم سے حاصل کریں۔ فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا خصوصی انتظام ہے
ملک عبدالحفیظ
مینجر احمد برادرز جی ایس اے پی آئی اے۔ ربوہ

---

## بواسیر (ہر قسم)

یک روزہ علاج
سہل اور مجرب

دوا کی دوا - غذا کی غذا۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام
ملیے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات
قیمت ۵۰/۷ روپے علاوہ محصول ڈاک
بجائے ہائٹلز ہوک کمپنی (آف کراچی)
فارانی منزل بھیرہ۔ (ضلع سرگودھا)

---

شہزین
شہزین
## شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

**حکیم نظام جان اینڈ سنز**
ربوہ - ٹنڈو محمد خان - گوجرانوالہ

---

**تریاقِ اٹھرا** اٹھرا کے علاج کے لئے - کورس بیس روپے
**نورِ نظر** اولاد نرینہ کے لیے - کورس پچیس روپے
**خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ** فون نمبر ۵۲۸